✍ اسلوبِ قدوری شریف

امام قدوری رحمہ اللہ علیہ نے یہ کتاب لکھتے وقت جو اسلوب اپنایا ہے وہ بہت عام فہم اور سادہ ہے۔ عبارت میں پیچیدگی اور غیر مانوسیت نہیں ہے۔

1 مصنف علیہ الرحمہ نے کتاب کے 61 عنوانات کو "کتاب" اور 62 عنوانات کو "باب" کے نام سے شروع کیا ہے۔

2 مصنف علیہ الرحمہ کا عمومی طرز یہ ہے کہ پہلے "کتاب" یا "باب" کے نام سے مرکزی عنوان قائم کرتے ہیں، پھر تفصیل کرتے وقت عبارت کے آغاز میں ہی (مرکزی عنوان کی مناسبت سے) اس کا شرعی حکم بتایا ہے یا اس کی تعریف بیان کی ہے۔

3 مصنف علیہ الرحمہ مختصر انداز میں مسئلہ بیان فرماتے ہیں۔

4 مصنف علیہ الرحمہ نے کتاب میں دلائل کو پیش نظر نہیں رکھا کیونکہ یہ متون میں سے ہے اور متون میں دلائل پیش نظر نہیں ہوتے، البتہ بعض مواقع پر صرف دلائل نقلی کو ذکر کیا ہے۔

5 مصنف علیہ الرحمہ کا عمومی مزاج الفاظ کے لغوی و شرعی تحقیق کا نہیں کیونکہ یہ کتاب متن ہے البتہ کتاب میں کہیں کہیں شرعی تحقیق کو پیش نظر رکھا ہے اور لغوی سے صرف نظر کیا ہے،

6 مصنف علیہ الرحمہ نے کتاب الدعوی کے مسائل کو تفصیل سے لکھنے پر خاص توجہ دی ہے اور ہر ہر جزئیہ کو مفصل انداز میں بیان کیا ہے۔

◆◆ *اپنے اسی اسلوب و انداز کی بناء پر قدوری شریف کا شمار فقہ کے متون معتبرہ میں سے ہوتا ہے*

فقہاء امت میں قدوری شریف کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب سے یہ کتاب لکھی گئی اس وقت سے لے کر آج تک مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے، اور دیگر جبال العلم علماء نے اس کی تقریبا ساٹھ سے زائد شروح لکھی ہیں اور جگہ جگہ اپنی تصانیف میں اس کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قدوری نے اس کو اختیار کیا، قدوری نے ایسا ہی ذکر کیا، قدوری میں یوں لکھا، اس سلسلے میں علامہ شامی، علامہ حصکفی، علامہ ابن نجیم مصری، علامہ کاسانی، علامہ ابن الھمام، صاحب ہدایہ، علامہ شرنبلالی اور تاج الشریعہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

قدوری شریف کی کئی برکات میں سے ایک برکت یہ ہے کہ جو شخص اس کو کسی صالح استاد سے پڑھے اور ختم کے وقت برکت کی دعاء کرے تو ان شاء اللہ وہ اس کے مسائل کی شمار کے موافق دراہم کا مالک ہوگا۔

حاجی خلیفہ نے *کشف الظنون* میں لکھا ہے کہ قدوری کے مسائل کی *تعداد بارہ ہزار ہے*

اللہ کریم ہمیں بھی صاحب قدوری و قدوری شریف کی برکات سے حصہ عطا فرمائے آمین

5 مئی 2023
14 شوال المکرم 1444 ھ